کا عملہ کئی افراد پر مشتمل تھا۔ دو مدرس' ایک محاسب' ایک باورچی' ایک خادم' ایک چوکیدار اور ایک صفائی والا۔ آخر انجام یہ ہوا کہ ۳/ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو مولانا مودودی' مولانا اصلاحی اور میاں طفیل محمد صاحب گرفتار کر لئے گئے۔ اور مرکز میں اس خلاء کو پُر کرنے کے لئے راقم الحروف اور غازی صاحب کو لاہور منتقل ہونا پڑا۔ اتنی تفصیل لکھ دی گئی ہے تاکہ پورا پس منظر واضح ہو جائے۔ یعنی یہ درسگاہ اس بنا پر ختم ہو گئی کہ مولانا اور ان کے ساتھی گرفتار کر لئے گئے تھے نہ کہ سیاسی مصروفیات بڑھانے کی بنا پر۔

والسلام

عبدالغفار حسن' اسلام آباد

بقیہ : تعمیر شخصیت اور فلاح انسانیت

ظہور دل میں ہونے لگتا ہے۔ لہٰذا زبان سے نکلنے والے کلمات بد ہوں تو دل میں بدی کی تاریکی چھا جاتی ہے اور جب زبان سے کلمات حق نکلتے ہیں تو دل میں حق کی روشنی پھیل جاتی ہے۔ اسی لئے قرآن مجید میں ارشاد ہے :

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا ۝ ﴾

(الاحزاب : ۷۰)

"اے ایمان والو اللہ (کی نافرمانی) سے بچو اور سیدھی سیدھی بات کہو"۔

نبی پاک ﷺ نے زبان کی حفاظت کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

"جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے"۔ (۳۱)

(نوٹ : اس مضمون کے مصادر و مراجع اور حواشی دوسری قسط کے آخر میں' مضمون مکمل ہونے پر' ملاحظہ فرمائیں۔)

جَوَامِعُ الْکَلِمِ

محمد عربی ﷺ کا ایک عظیم الشان خطبہ ' جو آپؐ نے تبوک کے میدان میں تیس ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی موجودگی میں رجب ۹ ھ میں دیا۔ "جوامع الکلم" پر مشتمل یہ خطبہ امت مسلمہ کے لئے زندگی کے تمام اجتماعی و انفرادی پہلوؤں کے اعتبار سے روشنی کا مینار ہے۔ یہ خطبہ صحیح مسلم کی ایک طویل حدیث میں مروی ہے۔

اَمَّا بَعْدُ :

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد :

فَاِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰهِ

یقیناً سچائی میں ہر کلام سے بہتر اللہ کی کتاب قرآن مجید ہے۔

وَاَوْثَقُ الْعُرٰی کَلِمَةُ التَّقْوٰی

مضبوط ترین سہارا تقویٰ کا کلمہ ہے۔

وَخَیْرُ الْمِلَلِ مِلَّةُ اِبْرَاهِیْمَ

سب دینوں سے بہتر دین حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دین (اسلام) ہے۔

وَخَیْرُ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ

سب طریقوں سے بہتر محمد (ﷺ) کا طریقہ ہے۔

وَاَشْرَفُ الْحَدِیْثِ ذِکْرُ اللّٰهِ

سب باتوں پر اللہ تعالیٰ کے ذکر کو شرف حاصل ہے۔

وَاَحْسَنُ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْاٰنُ

سب بیانات سے بہتر قرآن مجید ہے۔

وَ خَيْرُ الْاُمُوْرِ عَوَازِمُهَا

بہترین کام وہ ہے جس میں اولوالعزمی ہو۔

وَ شَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا

بد ترین کام بدعت (دین میں از خود نکالے ہوئے کام) ہیں۔

وَ اَحْسَنُ الْهُدٰی هَدْیُ الْاَنْبِيَاءِ

تمام راستوں سے بہتر پیغمبروں کا راستہ ہے۔

وَ اَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ

سب موتوں سے بہتر شہیدوں کی موت ہے۔

وَ اَعْمَی الْعَمٰی الضَّلَالَةُ بَعْدَ الْهُدٰی

سب سے بڑھ کر اندھاپن ہدایت پانے کے بعد گمراہی ہے۔

وَ خَيْرُ الْاَعْمَالِ مَا نَفَعَ

سب عملوں میں بہتر وہ عمل ہے جو نفع دینے والا ہو۔

وَ خَيْرُ الْهُدٰی مَا اتُّبِعَ

بہترین ہدایت وہ ہے جس پر عمل کیا جائے۔

وَ شَرُّ الْعَمٰی عَمَی الْقَلْبِ

بد ترین اندھاپن دل کا اندھاپن ہے۔

وَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰی

اونچا ہاتھ (دینے والا) پست ہاتھ (لینے والے) سے بہتر ہے۔

وَ مَا قَلَّ وَ كَفٰی خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَ اَلْهٰی

تھوڑی چیز جو کفایت بھی کرے اس سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور انسان کو غفلت میں ڈالے۔

وَ شَرُّ الْمَعْذِرَةِ حِيْنَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ

بد ترین معذرت وہ ہے جو مرنے کے وقت کی جائے۔

وَ شَرُّ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

بد ترین ندامت وہ ہے جو قیامت میں ہو گی۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَّا يَأْتِي الْجُمُعَةَ اِلَّا دُبَرًا

بعض لوگ جمعہ میں تو آتے ہیں لیکن بہت دیر کر کے آتے ہیں

(انہیں اس روش کو ترک کرنا چاہئے)

وَمِنْهُمْ مَنْ لَّا يَذْكُرُ اللّٰهَ اِلَّا هَجَرًا

ان میں سے بعض مسلمان وہ ہیں جو کبھی کبھی خدا کو یاد کرتے ہیں۔

وَمِنْ اَعْظَمِ الْخَطَايَا اللِّسَانُ الْكَذَّابُ

سب گناہوں سے بدتر جھوٹی زبان ہے۔

وَخَيْرُ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ

بہترین تونگری دل کی تونگری ہے۔

وَخَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى

سب سے عمدہ زادِ راہ (توشۂ سفر) تقویٰ ہے۔

وَرَأْسُ الْحِكَمِ مَخَافَةُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

سب سے بڑھ کر دانائی یہ ہے کہ انسان اللہ سے ڈرتا رہے۔

وَخَيْرُ مَا وَقَرَ فِي الْقُلُوْبِ الْيَقِيْنُ

دلنشیں ہونے کے لئے بہترین چیز یقین ہے۔

وَالْاِرْتِيَابُ مِنَ الْكُفْرِ

شک پیدا کرنا کفر کی نشانی ہے۔

وَالنِّيَاحَةُ مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ

مردے پر آہ وبکا کرنا جاہلیت کا کام ہے۔

وَالْغُلُوْلُ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ

خیانت کرنا عذاب جہنم کا سامان ہے۔

وَالسُّكْرُ كَيٌّ مِّنَ النَّارِ

نشہ کرنا دوزخ کی آگ کا داغ لگوانا ہے۔

وَالشِّعْرُ مِنْ اِبْلِيْس

(برے) اشعار کہنا یا پڑھنا شیطان کی طرف سے ہے۔

وَالْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ

شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے۔

وَشَرُّ الْمَاكَلِ مَالُ الْيَتِيْمِ

بدترین کھانا یتیم کا مال کھانا ہے۔

وَالسَّعِيْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَيْرِهٖ

سعادت مند وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔

وَالشَّقِيُّ مَنْ شُقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهٖ

اصل بدبخت وہ ہے جو اپنے ماں کے پیٹ ہی سے بدبخت پیدا ہوا ہو۔

وَاِنَّما يَصِيْرُ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَوْضِعِ اَرْبَعَةِ اَذْرُعٍ

یاد رکھو! تمہارا انجامِ کار چار ہاتھ کی (تنگ و تاریک) قبر ہے۔

وَالْاَمْرُ اِلَى الْاٰخِرَةِ

پھر اصل زندگی آخرت کی زندگی ہے۔

وَمِلَاكُ الْعَمَلِ خَوَاتِمُهٗ

عمل وہ اچھا ہے جس کا انجام اچھا ہو۔

وَشَرُّ الرُّؤْيَا رُؤْيَا الْكَذِبِ

بدترین خواب وہ ہے جو جھوٹا ہو۔

وَكُلُّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيْبٌ

جو بات ہونے والی ہے اس کو قریب سمجھو۔

وَسِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ

مسلمان کو گالی دینا فسق ہے۔

وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ

اُس کو قتل کرنا کفر ہے۔